

320

آیات نمبر 78 تا 92 میں اللہ کی عطا کردہ نعمتوں کا ذکر۔ کفار کو تنبیہ کہ یہ لوگ قیامت میں دوبارہ زندہ ہونے پر یقین ہی نہیں رکھتے۔ کفار کی بد بختی کہ یہ جانتے ہوئے بھی کہ اس کائنات کا مالک اللہ ہی ہے، یہ لوگ اللہ کی آیات پر ایمان نہیں لاتے۔ اللہ کی نہ کوئی اولاد ہے اور نہ اس کا کوئی شریک ہے۔

وَ هُوَ الَّذِیْٓ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِیْلًا مَّا
تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾ اور وہی ہے جس نے تمہیں سننے کے لئے کان، دیکھنے کے لئے آنکھیں
اور سوچنے سمجھنے کی صلاحیتیں عطا کیں لیکن تم لوگ بہت ہی کم شکر بجالاتے ہو وَ هُوَ
الَّذِیْ ذَرَاَكُمْ فِی الْاَرْضِ وَ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۹﴾ اور وہی ہے جس نے
تمہیں زمین میں ہر طرف پھیلا رکھا ہے اور قیامت کے دن تم سب اسی کے حضور
میں جمع کئے جاؤ گے وَ هُوَ الَّذِیْ یُحْیٖ وَ یُمِیْتُ وَ لَهُ اخْتِلَافُ الَّیْلِ وَ
النَّهَارِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۸۰﴾ وہی ہے جو زندگی عطا کرتا ہے اور وہی ہے جو موت دیتا
ہے اور رات دن کی آمد و رفت اس ہی کے اختیار میں ہے تو کیا تم عقل سے کام نہیں
لیتے بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿۸۱﴾ بلکہ یہ لوگ بھی وہی کچھ کہہ رہے
ہیں جو ان کے پیش رو کہتے چلے آئے ہیں قَالُوْٓا ءَاِذَا مِتْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ
عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۸۲﴾ یہ لوگ تعجب سے کہتے ہیں کہ جب ہم مر جائیں گے
اور مر کر مٹی اور بوسیدہ ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم پھر زندہ کر کے اٹھائے جائیں
گے؟ لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَ اٰبَآؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِیْرُ



الْاَوَّلِيْنَ ﴿۸۳﴾ بیشک ہم سے اور ہم سے پہلے ہمارے آباء واجداد سے یہی وعدہ کیا جاتا
رہا ہے، لیکن یہ سب باتیں پچھلے لوگوں کی محض بے سروپا کہانیاں ہیں قُلْ لِّمَنِ
الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهَآ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۴﴾ اے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم)! آپ ان سے
پوچھئے کہ کیا تم جانتے ہو کہ یہ زمین اور جو کچھ اس زمین میں ہے وہ کس کا ہے؟
سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۵﴾ یہ فوراً جواب دیں گے کہ سب کچھ اللہ کا
ہے، آپ ان سے فرمایئے کہ پھر تم غور کیوں نہیں کرتے ؟ قُلْ مَنْ رَّبُّ
السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۸۶﴾ آپ ان سے پوچھئے کہ ساتوں
آسمانوں اور عرش عظیم کا مالک کون ہے؟ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۸۷﴾
وہ فوراً جواب دیں گے کہ یہ سب کچھ اللہ ہی کا ہے، آپ فرمایئے کہ پھر تم اُس سے
ڈرتے کیوں نہیں؟ قُلْ مَنْۢ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ
عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۸﴾ آپ ان سے پوچھئے کہ اگر تم جانتے ہو تو بتاؤ کہ ہر
چیز پر اقتدار حکومت کس کا ہے؟ اور وہ کون ہے جو جس کو چاہے پناہ دے سکتا ہے
لیکن اس کے مقابلے میں کوئی پناہ نہیں دے سکتا ؟ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ فَاَنّٰى
تُسْحَرُوْنَ ﴿۸۹﴾ یہ فوراً جواب دیں گے کہ یہ سب صفات تو اللہ ہی کی ہیں آپ کہئے کہ
پھر تم کہاں سے دھوکہ کھا رہے ہو ؟ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ
لَكٰذِبُوْنَ ﴿۹۰﴾ بلکہ اصل بات یہ ہے کہ ہم نے سچی بات ان تک پہنچا دی ہے اور یہ
لوگ یقیناً اسے جھٹلا رہے ہیں مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ

اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۭ بِمَا خَلَقَ وَ لَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ اللہ نے نہ تو کسی
کو بیٹا بنایا ہے اور نہ ہی اس کے ساتھ کوئی اور معبود ہے، اگر ایسا ہوتا تو ہر معبود اپنی
مخلوق کو لے کر الگ ہو جاتا اور غلبہ پانے کے لئے وہ ایک دوسرے پر چڑھ دوڑتے
سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ﴿91﴾ اللہ کی ذات ان باتوں سے پاک ہے جو یہ اُس کے
بارے میں بیان کرتے ہیں عٰلِمِ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿92﴾
وہ تمام پوشیدہ اور ظاہر باتوں کا جاننے والا ہے اور جن چیزوں کو یہ لوگ اللہ کا شریک
ٹھہراتے ہیں، وہ ان سے بلند و بالاتر ہے رکوع[۵]